شفاعت:

ایک مومن یہ بھی جانتا ہے اور اس پر یقین رکھتا ہے کہ قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ لوگوں کی اللہ سے شفاعت فرمائیں گے۔ یہی شفاعت سب سے بڑی شفاعت ہوگی۔ یہی وہ مقام محمود ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے: ﴿ عَسَىٰٓ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ ﴾ (الإسراء: ٧٩) ترجمہ: عنقریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔

قیامت کے دن لوگ انبیاء علیہم السلام کے پاس شفاعت کرانے کے لئے جائیں گے۔ ہر نبی اپنے بعد کے نبی کے پاس لوگوں کو بھیجے گا یہاں تک کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں گے۔ آپ ﷺ عرش الٰہی کے نیچے سجدہ ریز ہو جائیں گے اور مومنین کی شفاعت فرمائیں گے۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے: قیامت کے دن سورج بہت نزدیک آ جائے گا۔ لوگ کانوں تک پسینہ میں ڈوبے ہوں گے۔ اسی حالت میں ہوں گے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور سفارش کے لئے کہیں گے۔ انہیں حضرت آدم جواب دیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں۔ پھر لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے وہ بھی ویسا ہی جواب دیں گے۔ لوگ بالآخر حضرت محمد ﷺ کے پاس آئیں گے آپ ﷺ ان کی شفاعت فرمائیں گے۔ اسی دن اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو مقام محمود پر کھڑا کرے گا۔ اس دن سارے لوگ اللہ کی حمد بیان کریں گے (بخاری)

قیامت کے دن انبیاء، علماء اور شہداء کی سفارش قبول کی جائے گی۔ رسول ﷺ نے فرمایا: " يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ: الْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ الْعُلَمَاءُ، ثُمَّ الشُّهَدَاءُ " (ابن ماجہ) ہر شفاعت اللہ کی اجازت سے ہی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ ﴾ (طه: ١٠٩) ترجمہ: اس دن سفارش کچھ کام نہ آئے گی مگر جسے رحمن حکم دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔

رسول اللہ ﷺ نے شہید کے ثواب کا ذکر فرماتے ہوئے کہا: "يغْفِرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دُفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ، وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ إِنْسَانًا مِنْ أَقَارِبِهِ " اس

کا خون گرتے ہی اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ جنت میں اس کا گھر اسے دکھا دیا جاتا ہے، حوروں سے اس کا نکاح کر دیا جاتا ہے۔اسے اپنے قریبی رشتہ داروں میں سے ستر آدمیوں کی سفارش کا حق دیا جائے گا۔(الطبرانی)

دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: «إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَشْفَعُ لِلْفِئَامِ مِنَ النَّاسِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلْقَبِيلَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلْعَصَبَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلرَّجُلِ حَتَّى يَدْخُلُوا الجَنَّةَ» میری امت میں کچھ لوگ ہیں جو ایک جماعت کی سفارش کریں گے کچھ لوگ ایک قبیلہ کی اور کچھ لوگ ایک گروہ کی اور کچھ لوگ کچھ لوگوں کی سفارش کریں گے یہاں تک کہ لوگ جنت میں چلے جائیں گے۔(ترمذی)

قیامت کے دن بندوں کے اعمال مثلاًروزہ، قرآن بھی اللہ سے اس کی سفارش کریں گے۔چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "الْقُرْآنُ وَالصِّيَامُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ، يَقُولُ الصِّيَامُ: رَبِّ إِنِّي مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: رَبِّ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ فَيُشَفَّعَانِ " قرآن اور روزہ بندہ کی سفارش قیامت کے دن کریں گے۔روزہ کہے گا اے میرے رب میں نے اسے کھانے پینے اور شہوت سے روکے رکھا۔اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔قرآن کہے گا کہ اے میرے رب میں نے اسے رات میں سونے سے روکے رکھا۔اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما اللہ تعالیٰ دونوں کی سفارشات قبول فرمائیں گے۔(احمد)